سوال

کیا نو ماہ تک خاوند سے علیحدگی اور اسے نہ دیکھنا اور اس کے بارہ میں علم بھی نہ ہونا کہ وہ کہاں ہے طلب طلاق یا خلع کا باعث ہوسکتا ہے ؟ اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا عورت پر شادی سے قبل دوبارہ عدت گزارنی واجب ہوگی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر تو سوال کا مقصد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے خاوند کے بارہ میں کچھ بھی نہیں جانتی یعنی وہ مفقود ہے تو اس مسئلہ کو فقہاء کرام رحمہ اللہ نے مفقود کی بیوی کا نام دیا ہے یعنی جس عورت کے خاوند کا علم تک نہ ہو۔

اس مسئلہ میں فقہاء کرام کے کئی ایک اقوال ہیں کہ عورت کتنی مدت انتظار کرے تا کہ خاوند پر موت کا حکم لگایا جاسکے :

محقق علماء کرام نے راجح یہ قرار دیا ہے کہ اس مدت کی تقدیر حاکم کے اجتھاد پر منحصر ہے، اور اس میں حالات و اوقات اور قرائن کے اعتبار سے اختلاف ہوسکتا ہے تو اس طرح قاضی اپنے اجتھاد سے اس مدت کو مقرر کرے گا جو اس کے ظن غالب میں ہو کہ اس دوران اس کی موت واقع ہو سکتی ہے ۔

تو اس مدت کے اختتام پر وہ عورت فوت شدہ خاوند کی عدت چار ماہ دس دن گزارے گی، اور اس عدت کے اختتام پر وہ شادی کر سکتی ہے ۔

اور اگر اسے خاوند کی جگہ کا علم ہے اور اس نے اس مدت میں اس سے علیحدگی اختیار کر رکھی ہے تو اس کا حکم ایلاء والا حکم ہوگا، لھذا عورت یا اس کا ولی اس سے رابطہ کرے گا یا پھر اس معاملے کو حاکم تک لے جایا جائے جو خاوند کو مجبور کرے کہ وہ بیوی کے پاس واپس آئے اور اگر وہ واپس آنے سے انکار کر دے تو حاکم اس کی جانب سے ایک طلاق دے گا یا پھر نکاح فسخ کر دے گا ۔

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

5288